مطالعہ سے کیا ملتا ہے ؟

- مطالعہ انسان کے لئے اخلاق کا معیار ہے۔(علامہ اقبالؒ)

- بری صحبت سے تنہائی اچھی ہے، لیکن تنہائی سے پریشان ہو جانے کا اندیشہ ہے،اس لئے اچھی کتابوں کے مطالعے کی ضرورت ہے۔(امام غزالیؒ)

- تیل کے لئے پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے میں رات کو چوکیداروں کی قندیلوں کے پاس کھڑے ہو کر کتاب کا مطالعہ کرتا تھا۔(حکیم ابو نصر فارابیؒ)

- ورزش سے جسم مضبوط ہوتا ہے اور مطالعے کی دماغ کے لئے وہی اہمیت ہے جو ورزش کی جسم کے لئے۔(ایڈیسن)

- مطالعہ سے انسان کی تکمیل ہوتی ہے۔(بیکن)

- مطالعے کی عادت اختیار کر لینے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے گویا دنیا جہاں کے دکھوں سے بچنے کے لئے ایک محفوظ پناہ گاہ تیار کر لی ہے۔(سمرسٹ ماہم)

- تین دن بغیر مطالعہ گزار لینے کے بعد چوتھے روز گفتگو میں پھیکا پن آ جاتا ہے۔(چینی ضرب المثل)

- انسان قدرتی مناظر اور کتابوں کے مطالعے سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔(سسرو)

- مطالعے کی بدولت ایک طرف تمہاری معلومات میں اضافہ ہوگا اور دوسری طرف تمہاری شخصیت دلچسپ بن جائے گی۔(وائٹ)

- دماغ کے لئے مطالعے کی وہی اہمیت ہے جو کنویں کے لئے پانی کی۔(تلسی داس)

- مطالعہ کسی سے اختلاف کرنے یا فصیح زبان میں گفتگو کرنے کی غرض سے نہ کرو بلکہ ''تولنے'' اور ''سوچنے'' کی خاطر کرو۔(بیکن)

- جس طرح کئی قسم کے بیج کی کاشت کرنے سے زمین زرخیز ہو جاتی ہے، اسی طرح مختلف عنوانات پر کتابوں اور رسالوں وغیرہ کا مطالعہ انسان کے دماغ کو منور بنا دیتا ہے۔(ملٹن)

- جو نوجوان ایمانداری سے کچھ وقت مطالعے میں صرف کرتا ہے، تو اسے اپنے نتائج کے بارے میں بالکل متفکر نہ ہونا چاہئے۔(ولیم جیمز)

- مطالعے سے خلوت میں خوشی، تقریر میں زیبائش، ترتیب و تدوین میں استعداد اور تجربے میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔(بیکن)

- وہ شخص نہایت ہی خوش نصیب ہے جس کو مطالعہ کا شوق ہے، لیکن جو فحش کتابوں کا مطالعہ کرتا ہے اس سے وہ شخص اچھا ہے جس کو مطالعہ کا شوق نہیں۔(میکالے)

- مطالعہ ذہن کو جلا دینے کے لئے اور اس کی ترقی کے لئے ضروری ہے۔(شیلے)

- دنیامیں ایک باعزت اور ذی علم قوم بننے کے لئے مطالعہ ضروری ہے مطالعہ میں جوہر انسانی کو اجاگر کرنے کا راز مضمر ہے۔(گاندھی جی)

- اکثر دیکھا گیا ہے کہ کتابوں کے مطالعے نے انسان کے مستقبل کو بنادیا ہے۔(جیفرسن)

- تم مطالعہ اس لئے کرو کہ دل ودماغ کو عمدہ خیالات سے معمور کرسکو نہ کہ اس طمع سے کہ تھیلیاں روپوں سے بھرپور ہوں۔(سینکا)

عابد سیف اللہ قاسمی جھنجھانوی